السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نےاپنے والد کی پھوپھی کا کچھ مال ان کے علم کے بغیر لے لیا تھا۔ اس مال کی واپسی سے پہلے ان کا انتقال ہوگیا۔ میں نے گزشتہ سال حج بھی کیا ہے جب کہ اس مال کی واپسی میرے ذمہ تھی۔ سوال یہ ہے کہ اس صورت میں میرا حج صحیح ہے؟ بری الذمہ ہونے کےلیے اب میں اس مال کو کیا کروں کیونکہ اس خاتون کے وارث اب صرف میرے والداوران کے بھائی ہیں؟ امید ہے رہنمائی فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا حج ان شاء اللہ صحیح ہے بشرطیکہ آپ نے ان تمام امور کو ادا کیا ہو جن کو اللہ تعالیٰ نے حج میں واجب قرار دیا ہے اوران تمام امور کو ترک کر دیا ہو جن سے حج فاسد ہو جاتا ہے۔ آپ نے ناحق اپنے والد کی پھوپھی کا جو مال لیا ہے تو اس سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کیجئے اور اگر آپ کے والدان کے وارث ہیں تو وہ مال انہیں دے دیجئے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں، آپ کو اور ہر ایک مسلمان کو معاف فرما دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ260

محدث فتویٰ